پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں اومیکرون کی تشخیصی سہولت فراہم، رپورٹ اسی روز ملے گی

کووڈ 19 کے 1لاکھ 37ہزار 600مریضوں کے بلا معاوضہ ٹیسٹ، نجی لیبارٹریوں میں 89 کروڑ سے زائد خرچ ہونے تھے

شہری کورونا ایس او پیز پر عملدرآمد قومی ذمہ داری سمجھ کر یقینی بنائیں :پرنسپل پی جی ایم آئی کی اپیل

حکومتی اور محکمہ سپیشلائزڈ کے احکامات کی روشنی میں نئے وائرس کا تشخیصی ٹیسٹ بھی مفت ہو گا: پروفیسر الفرید ظفر

کورونا ویکسین کی دونوں ڈوز لگوانے والے افراد بوسٹر ڈوز لگوانا نہ بھولیں : ایم ایس ڈاکٹر عامر غفور مفتی

لاہور 28دسمبر:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے بتایا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزداراور وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کی ہدایت پر کورونا وائرس کی نئی قسم اومیکرون کی تشخیص کے لئے لاہور جنرل ہسپتال کی سینٹرل ریسرچ لیب میں مطلوبہ سہولت فراہم کر دی گئی ہے اوراس ٹیسٹ کی رپورٹ اسی روز متعلقہ فردکوفراہم کردی جائے گی جبکہ ایل جی ایچ میں اب تک کووڈ 19 کے 1لاکھ 37 ہزار 600مریضوں کے بلامعاوضہ ٹیسٹ کیے جا چکے ہیں۔پروفیسر الفرید ظفر کا کہنا تھا اگر مریض نجی لیبارٹریوں سے مذکورہ ٹیسٹ کرواتے تو مجموعی طور پر 89 کروڑ 44لاکھ روپے کے اخراجات برداشت کرنا پڑتے جبکہ یہاں یہ سہولت حکومتی خرچے پر بلامعاوضہ فراہم کی گئی ہے۔اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر عامر غفور مفتی،ڈائریکٹر سینٹرل ریسرچ لیب ڈاکٹر غزالہ روبی،ڈاکٹر عبدالعزیز و دیگر بھی موجود تھے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے سینٹرل ریسرچ لیب کے سٹاف کی پیشہ وارانہ لگن اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ کورونا انتہائی متعدی وائرس ہے جو فوری طور پر دوسرے شخص کو منتقل ہو جاتا ہے لیکن لیب کے عملے نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے پوری دلجمعی کے ساتھ اپنے فرائض سر انجام دیے ہیں جو قابل ستائش اقدام ہے۔پرنسپل پی جی ایم آئی کا کہنا تھا کہ جنرل ہسپتال میں حکومتی اور محکمہ سپیشلائزڈ کے احکامات کی روشنی میں اومیکرون کی تشخیص کی سہولت بھی مفت فراہم کی جائے گی تاہم اس وباءکو دنیا بھر میں انتہائی خطرناک اور تیزی سے پھیلنے والا وائرس قرار دیا گیا ہے لہذا لوگوں کو چاہیے کہ وہ ایک مرتبہ پھر کورونا سے بچاؤ کے ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کریں تا کہ اس جان لیوا بیماری سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں۔ایم ایس ڈاکٹر عامر غفور مفتی نے کہا کہ ماہرین نے کورونا ویکسین کی دونوں ڈوز لگوانے والے افراد کو تلقین کی ہے کہ وہ بوسٹر ڈوز لگوانا نہ بھولیں خصوصی طور پر ایسے افراد جو پہلے بھی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں یا ضعیف العمر ہیں انہیں اس حوالے سے خصوصی احتیاط کرنے کی ضرورت ہے تا کہ وہ کورونا کی نئی قسم اومیکرون سے خود کو اور اہل خانہ کو محفوظ رکھ سکیں۔

میڈیا سے گفتگو میں پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ گزشتہ دو سال سے ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھرپور آگاہی مہم چلائی جارہی ہے اور کورونا کے حوالے سے معلومات ہر شخص تک پہنچ چکی ہیں لہذا شہریوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی قومی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے ماسک کا استعمال اور سماجی فاصلہ کا خیال رکھیں،ہجوم والی جگہ پر جانے سے گریز کریں اور مصافحہ کرنے کی بجائے اسلام وعلیکم کہنے کو ترجیح دیں تا کہ ماضی میں کووڈ 19 سے نمٹنے کی طرح اومیکرون کا بھی احسن انداز میں سامنا کیا جائے اور پاکستان نے دیگر ممالک کے مقابلے میں جو بہتر کامیابی حاصل کی ہے اسے برقرار رکھا جا سکے۔

☆☆☆☆